SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

March 30, 2017

For immediate release

SECP sets up anti-money laundering cell

ISLAMABAD March 30: In line with the present government's agenda of combating money laundering and terrorist financing activities, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has established an Anti-Money Laundering (AML) Cell to effectively address any potential of money laundering within the capital markets, insurance, the NBFCs and the not-for-profit corporate sector. The SECP has approved thresholds for various sectors for reporting of investments made in securities markets, the NBFCs and the insurance sector. The AML cell comprises of senior SECP officers from each supervisory area.

For life insurance products, the defined threshold is the annual premium of Rs5 million for a single life policy. For securities brokers the threshold shall be Rs5 million for an individual investor, Rs25 million for corporate entity and Rs20 million for propriety broker. For AMCs/modarabas/NBFCs, the threshold is of 100 million for corporate entities, 50 million for trusts and Rs10 million for individual investment. No reporting will be required of financial institutions, public listed companies, licensed entities, AMCs, mutual funds, insurance companies and government administration/entities investing in AMCs/modaraba/NBFCs.

Further, any donation of Rs5 million and more from a single source to a not-for-profit section 42 company will also be reported to the SECP. The AML Cell will develop a database of such reports for its analysis on a consolidated basis and initiate further probe wherever needed. The efforts are expected to curb the potential of any ill gotten money finding its way into the capital markets, the NBFCs, corporate not-for profit and the insurance sector of the country.

The establishment of AML Cell and consolidated supervision by the SECP will bolster its efforts to curb the ML/TF menace and will help Pakistan attain a compliant assessment from the money laundering international assessors during the upcoming AML/CFT mutual evaluation assessment due in 2018.

ایس ای سی پی نے انٹی منی لانڈرنگ سیل قائم کر دیا

اسلام آباد (۳۰ مارچ) موجودہ حکومت کے ایجنڈا کے مطابق دہشت گردوں کو مالیات کی فراہمی کی سرگرمیوں کی روک تھام کے پیش نظر، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کیپٹل مارکیٹوں، بیمہ، این بی ایف سیز اور غیر منافع بخش کارپوریٹ سیکٹر میں انٹی منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لئے ایک خصوصی شعبہ قائم کر دیا ہے۔ اس شعبہ میں ایس ای سی پی کے تمام شعبوں سے افسران شامل کئے گئے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

انٹی منی لانڈرنگ کے فریم ورک پر عمل درآمد کے لئے، ایس ای سی پی نے سکیورٹیز مارکیٹ، غیر بینکاری مالیاتی شعبے اور بیمہ شعبے میں کی جانے والی سرمایہ کاری کی رپورٹنگ کے لئے حدود متعین کروادی ہیں۔ ان حدود یا اس سے زائد حجم میں سرمایہ کاری ہونے کی صورت میں متعلقہ کمپنی ادارہ ایس ای سی پی کو اس کی رپوٹنگ کرے گا۔

زندگی بیمہ کی مصنوعات میں انفرادی بیمہ پالیسی کی معینہ حد پچاس لاکھ روپے کی سالانہ اقساط ہیں۔ سکیورٹیز بروکرز کے لئے یہ حد پچاس لاکھ روپے برائے انفرادی سرمایہ کار، دو کروڑ پچاس لاکھ روپے برائے کارپوریٹ ادارہ اور دو کروڑ روپے برائے پروپرائٹری بروکر ہے۔ اے ایم سیز/مضاربوں/این بی ایف سیز کے کارپوریٹ اینٹی ٹیز کے لئے یہ حد دس کروڑ روپے، ٹرسٹس کے لئے پانچ کروڑ روپے اور انفرادی سرمایہ کار کے لئے ایک کروڑ روپے ہے۔ مالیاتی اداروں، پبلک لسٹڈ کمپنیوں، لائسنس یافتہ اینٹی ٹیز، اے ایم سیز، میوچل فنڈز، بیمہ کمپنیوں اور اے ایم سیز/مضاربوں/این بی ایف سیز میں سرمایہ کاری کرنے والی حکومتی ایڈمنسٹریشن/اینٹی ٹیز سے رپورٹنگ درکار نہیں ہوگی۔

مزید یہ کہ، دفعہ ۴۲ کے تحت قائم غیر منافع بخش کمپنی کو واحد ذریعہ سے پچاس لاکھ یا زائد کا عطیہ بھی ایس ای سی پی کو رپورٹ کیا جائے گا۔ انسداد تطہیر زر سیل مجموعی بنیادوں پر تجزیہ اور جب درکار ہو مزید چھان بین کے لئے ایسی رپورٹس کا ڈیٹا بیس بنائے گا۔ متوقع طور پر یہ کوششیں ملک کی کیپٹل مارکیٹوں، این بی ایف سیز، غیر منافع بخش کارپوریٹ اور بیمہ شعبوں میں ممکنہ ناجائز طریقے سے حاصل ہونے والی رقم کو سرایت کرنے سے روکا جاسکے گا۔

انسداد تطہیر زر (انٹی منی لانڈرنگ) سیل کا قیام اور ایس ای سی پی کی منظم نگرانی تطہیر زر اور دہشت گردوں کو مالیات کی فراہمی جیسے وبال کی روک تھام کی کوششوں کو تیز کریں گی اور پاکستان کے لئے بین الاقوامی تشخیص کنندگان برائے تطہیر زر سے متوقع طور پر اگلے سال ہونے والی اے ایم ایل/سی ایف ٹی باہمی تشخیص کے دوران تعمیلی جائزہ کے حصول میں مدد دے گا۔